بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۱۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت ۱۲ پیسے

۱۶ احسان ۱۳۴۴ ہش ۱۵ صفر ۱۳۸۵ھ ۱۶ جون ۱۹۶۵ء | ۵۴/۱۹ | ۱۳۴

سود اور بینکنگ نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یہ دنیا چند روزہ ہے اس لئے خدا شناسی کی طرف جلد قدم اٹھانا چاہیئے

جو خدا کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی

"یہ دنیا چند روزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے۔ اندر ہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی۔ اس لئے خدا شناسی کی طرف قدم جلد اٹھانا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ کا مزا اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے اور جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کریگا۔ لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے۔ یہ خام خیالی ہے کہ بلا حرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے۔ یہ سنت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتدا میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے پھر اس پر خدا تعالیٰ کا ایک فعل نتیجۃً ظاہر ہوتا ہے۔ اگر ایک شخص اپنے مکان کے کل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہوگا۔ خدا تعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہوگا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاوے گا۔ لیکن انسان کو اس کوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہیئے۔ بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے سب نیکیاں کیں نماز بھی پڑھی روزے بھی رکھے۔ صدقہ و خیرات بھی دیا۔ مجاہدہ بھی کیا مگر ہمیں وصول کچھ نہیں ہوا۔ تو ایسے لوگ شقی ازلی ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ انہوں نے سب اعمال خدا تعالیٰ کے لئے کئے ہوتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کیا جاوے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ضائع ہو اور خدا تعالیٰ اس کا اجر اسی زندگی میں نہ دیوے۔ اسی وجہ سے اکثر لوگ شکوک و شبہات میں رہتے ہیں اور انکو خدا تعالیٰ کی ہستی کا کوئی پتہ نہیں لگتا کہ ہے بھی کہ نہیں۔ ایک پارچہ سلا ہوا ہو تو انسان جان لیتا ہے کہ اس کے سینے والا ضرور کوئی ہے۔ ایک گھڑی وقت دیتی ہے اگر جنگل میں بھی انسان کو مل جاوے تو وہ خیال کریگا کہ اس کا بنانے والا ضرور ہے پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے افعال کو دیکھو کہ اس نے کس کس قسم کی گھڑیاں بنا رکھی ہیں اور کیسے کیسے عجائبات قدرت ہیں۔ ایک طرف تو اس کی ہستی کے عقلی دلائل ہیں ایک طرف نشانات ہیں جو انسان کو منوا دیتے ہیں کہ ایک عظیم الشان قدرتوں والا خدا موجود ہے۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۲۹، ۲۳۰)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۵ جون بوقت ۷ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

اخبار احمدیہ

— ربوہ ۱۵ جون۔ کل بعد نماز مغرب مسجد گولبازار سے ملحق میدان میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ جس میں خدام و اطفال کے علاوہ دیگر احباب بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو صالح محمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم عبدالکریم صاحب ٹیلر ماسٹر نے پڑھی۔ بعدہ مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پُر معارف ملفوظات اور ذکر الٰہی سے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض اہم ارشادات پڑھ کر سنائے۔ آپ کے بعد مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری معتمد مجلس مقامی نے مجلس کی کارگزاری بابت ماہ مئی پر مشتمل رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ آخر میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے خدام سے خطاب فرما کر انہیں نہایت بیش قیمت نصائح فرمائیں۔ آپ نے مرکز سلسلہ کی عظمت و اہمیت بیان کرنے کے بعد اس کے احترام کا پورا پورا خیال رکھنے اور اس کی برکات سے مستفیض ہونے کی تلقین فرمائی۔ نیز آپ نے واضح فرمایا کہ فی زمانہ دنیا میں جہاں ایک طرف مادی ترقی اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔ وہاں دوسری طرف ایک زبردست روحانی خلا پیدا ہو چکا ہے۔ اس خلا کو پُر کرنا آج ہماری سب سے اہم ذمہ داری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی غرض کے پیش نظر مبعوث فرمایا ہے۔ آخر میں آپ نے بکثرت درود پڑھنے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور خدام کو توجہ دلائی کہ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی ایک سابقہ تحریک پر لبیک کہتے ہوئے روزانہ کم از کم بارہ دفعہ درود اور بارہ دفعہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم پڑھا کریں اور اپنے اندر بکثرت ذکر الٰہی کی عادت ڈالیں۔

خطبہ جمعہ

لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے رستہ کی طرف بلانا یقیناً رضائے الٰہی حاصل کرنے کا موجب ہے

اگر تم اخلاص اور محبت کے ساتھ یہ کام کرو گے تو اللہ تعالیٰ یقیناً تمہیں مظفر و منصور کرے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا آج سے انچاس برس قبل کا ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ

فرمودہ ۲۸ جنوری ۱۹۱۶ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ جو حضور نے آج سے انچاس برس قبل ۱۹۱۶ء میں ارشاد فرمایا تھا پرانے کاغذات میں سے ملا ہے جو کہ حضرت حافظ عبید اللہ صاحب شہید مبلغ ماریشس نے قلم بند فرمایا تھا۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی ربوہ اپنی ذمہ داری پر افادۂ احباب کے لئے شائع کر رہا ہے۔

(خاکسار محمد صادق سابق مبلغ سماٹرا حال انچارج شعبہ زود نویسی۔ ربوہ)

سورۂ فاتحہ اور آیت

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر و یأمرون بالمعروف و ینھون عن المنکر و اولئک ھم المفلحون

(سورہ آل عمران ع ۱۱)

کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

کھوئی ہوئی چیز انسان کو جب ملے وہ بہت خوش ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کی کوئی چیز ڈھونڈ کر لائے تو اسے ایسی خوشی ہوتی ہے کہ وہ ڈھونڈ کر لانے والے کو انعام دیتا ہے۔ پس کھوئی ہوئی چیز پر طبعاً خوشی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت مسیح ناصری نے گناہ کے بخشنے کے متعلق یہ مثالی بیان فرمائی ہے کہ ایک شخص تھا اس کے کچھ بیٹے تھے اس کا بہت مال تھا اس نے وہ مال سب بیٹوں میں تقسیم کر دیا اور کہا کہ جاؤ کھاؤ پیو اور اس روپیہ سے تجارت کرو باقی بیٹے تو مال کما کر لائے مگر ایک نے وہ سب مال کھا پی لیا اور جو کچھ کما کر لانے کے جو اصل تھا وہ بھی ضائع کر دیا اور آوارہ ہو گیا۔ آخر ایک جگہ جا کر اس نے ملازمت کر لی ایک دن اسے خیال آیا کہ میں جو یہاں مصیبت میں پڑا ہوا ہوں۔ اور میری یہ حالت ہو گئی ہے میں اپنے باپ ہی کے پاس کیوں نہ چلا جاؤں۔ کیونکہ جیسا میں یہاں کھاتا ہوں ایسا تو میرے باپ کے غلاموں اور ان جانوروں کو بھی مل جاتا ہے جو اس کے پاس رہتے ہیں جب وہ واپس آیا تو اپنے باپ کے نوکروں کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔ ایک نوکر نے جا کر اس کے باپ کو خبر کی کہ تمہارا بیٹا جو چلا گیا تھا فلاں جگہ شرمندہ ہو کر بیٹھا ہے۔ باپ نے اسے بلایا۔ جب وہ آیا تو اس کے باپ نے کہا کہ بکرا لاؤ میں قربانی کروں۔ اس کے دوسرے بھائیوں نے کہا کہ ہم تو مال کما کما کر لاتے تھے ہمارے لئے تو تو نے قربانی نہیں کی اور جو مال کما کر نہیں بلکہ ضائع کر کے گھر آیا ہے اس کے لئے تو قربانی کرتا ہے۔ وہ کہنے لگا تم تو زندہ تھے مگر یہ میرے لئے اب زندہ ہوا ہے اس لئے اس خوشی میں بکرا کی قربانی کرتا ہوں کیونکہ جو زندہ ہے وہ تو زندہ ہی ہے اس کا تو غم نہیں مگر جو مر کر زندہ ہوا اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ ایسے ہی اگر انسان مال محنت سے کما کر لائے اور وہ گم ہو کر پھر مل جائے تو اسے بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ انسان کے جس قدر جذبات ہیں وہ سب اللہ تعالیٰ کی صفات کے ظل ہیں البتہ اللہ تعالیٰ میں وہ صفات زیادہ شان کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہیں اور انسان میں کم۔ جب انسان بھی اپنی کھوئی ہوئی چیز پر انعام دیتا ہے تو اگر خدا تعالیٰ کی کھوئی ہوئی چیز کوئی اس کے پاس ڈھونڈ کر لاوے تو وہ تو اسے یقیناً بڑا انعام دے گا۔

مفلحون کہہ کر یہ بتایا کہ جو لوگ خدا تعالیٰ کے مذہب کی طرف لانے والے ہوں گے وہ بڑے بڑے انعام پائیں گے دوسرے گم شدہ وہ لوگ ہیں جو دین سے جاہل۔ سچے دین کو چھوڑنے والے اور انبیاء کی مخالفت کرنے والے قرآن کریم کو چھوڑنے والے ہیں۔ پس جو خدا کی گمشدہ مخلوق کو خدائے تعالیٰ کے پاس لاتا ہے خدا تعالیٰ ضرور اسے بڑے بڑے انعام دیتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کی تشریح ایک دفعہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کسی سفر پر چلتے وقت بیان فرمائی آپؐ نے فرمایا کہ اگر ایک روح بھی تیرے ذریعہ سے ہدایت پا جائے گی تو دنیا و مافیہا کی سب نعمتوں سے یہ بہتر ہو گا۔ دنیا کی نعمتیں تو محدود اور ایک خاص وقت تک ہی ہیں لیکن جب خدا تم سے راضی ہو جائے گا تو یقیناً غیر محدود نعمتیں غیر محدود زمانہ تک تمہیں ملیں گی جو خدا کی تعلیم سے بھاگنے والوں کو واپس خدا کی طرف لائیں گے خدا تعالیٰ ان کو یقیناً کامیاب اور مظفر و منصور کرے گا وہ کبھی ناکام و نامراد نہیں ہوں گے اس کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے یہ ایک عمدہ ذریعہ ہے۔ ایک باپ کا اگر چھوٹا بچہ بھی جس کے اعضاء ابھی اچھے اور مضبوط نہ ہوں گم ہو جائے اور پھر اسے مل جائے تو اسے کس قدر خوشی اور راحت ہوتی ہے اسی طرح کسی بندہ کے راہ راست پر آ جانے سے خدا تعالیٰ کو بھی بہت خوشی ہوتی ہے یہ قومی ترقی کے لئے اصلاح و ارشاد بڑا ذریعہ ہے بلکہ یہ ترقی حاصل کرنے کا بڑا عجیب ذریعہ ہے۔ ایک تو یہ مصائب کو ٹال دیتا ہے اور دوسرے یہ موجود سود ہو کر واپس ملتا ہے ایسے لوگوں کو فائدے ہی فائدے ہیں ان کا مال بڑھتا ہی ہے کم نہیں ہوتا۔ کیونکہ جو ترقی اور فائدہ خدا کی طرف سے آتا ہے وہ تو ستر گنا کے قریب ہوتا ہے اس سے پہلی بات تو یہ ہو گی کہ جماعت بڑھے گی۔ پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کو اور بڑھاتا ہوں اللہ تعالیٰ کے رستہ کی طرف لانا اللہ کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے جن قوموں نے اس کام کو اپنے ہاتھوں میں لیا وہ کبھی ذلیل و رسوا نہیں ہوئیں بلکہ وہ کامیاب اور مظفر و منصور ہی ہوئی ہیں جب خدا تعالیٰ ترقی کا وعدہ کرتا ہے تو پھر اور کون اسے روک سکتا ہے۔

اس وقت ہماری جماعت نے خدا تعالیٰ کے پیغام کو تمام دنیا میں پہنچانے کا ذمہ لیا ہے۔ لیکن ہماری جماعت میں بھی بعض ایسے لوگ ہیں جو یہ کہہ دیتے ہیں کہ لوگ ہماری بات کو نہیں سنتے اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو لوگ اس راہ میں کوشش کرتے ہیں وہ ضرور کامیاب ہوتے ہیں بلکہ اس آیت میں یہ بھی فرمایا یدعون الی الخیر و یأمرون بالمعروف یعنی ان کی کوششیں کامیاب ہوتی ہیں اور ان کو انکی کوششوں کا بدلہ دیا جاتا ہے خواہ کوئی مان ہو یا نہ ہو مانے یا نہ مانے اس آیت میں یہ الفاظ نہیں کہ اگر کوئی مسلمان ہی

ہو تو تب نہیں بدلا دیا جائے گا بلکہ یہ فرمایا کہ جو کوشش کرے گا اسے بدلہ دیا جائے گا۔ خواہ کوئی اس کی بات کو مانے یا نہ مانے۔

ہماری جماعت میں کم لوگ ہیں۔ جن کے ذریعہ سلسلہ میں لوگ آئے ہیں۔ اکثر حصہ وہ ہے جو اس کام میں پوری طرح اپنا فرض ادا نہیں کرتا۔ وہ سمجھتے ہیں کہ یہ دوسروں کا کام ہے۔ بعض ایسے ہیں کہ جن کے ذریعہ ایک بھی جماعت میں نہیں آیا۔ بلکہ ۸۰ فیصدی ایسے لوگ ہونگے جن کے ذریعہ کوئی فرد بھی سلسلہ میں نہیں آیا۔ لیکن جو کوشش کرتے ہیں ان کے متعلق خدا تعالےٰ فرماتا ہے

اولئک ھم المفلحون

وہ ضرور کامیاب ہوں گے۔ میں جب خلیفہ ہوا مجھے یہ افسوس ہوا کہ میں نے تو ارادہ کیا ہوا تھا کہ دنیا میں پھر کر لوگوں کو ہدایت کی دعوت دوں گا۔ اب خلافت کی وجہ سے یہ کام تو ہو نہیں سکتا۔ انہی ایام میں خدا تعالےٰ نے ایک عیسائی نوجوان کو بھیجا کئی دن تک بحث ہوتی رہی۔ آخر خدا تعالےٰ نے اسے مسلمان بنا دیا۔ اسی طرح خدا تعالےٰ نے مجھے سمجھایا کہ یہ ضروری نہیں کہ باہر ہی جا کر لوگوں کو سمجھایا جائے۔ جہاں ہم کسی آدمی سے کام لینا چاہتے ہیں وہیں لے سکتے ہیں۔ گو خدا تعالےٰ کے فضل سے جماعت ترقی کر رہی ہے۔ مگر ترقی کی رفتار بہت ہی سست ہے۔ ابھی وہ برکات نہیں نازل ہوئیں کہ جن کی وجہ سے فوج در فوج لوگ اسلام میں داخل ہوں۔

مجھے یہ تحریک اس لئے ہوئی کہ ایک انگریز نے ایک رسالہ لکھا ہے۔ اور کہا ہے کہ یہ جماعت تو اسلامی سمندر میں ایک کیڑا کے برابر ہے۔ واقعہ میں اس کی یہ بات صحیح ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہم ایک قطرہ کی طرح ہیں مگر بعض وقت ایک قطرہ اپنا اثر تمام پانی پر ڈال دیتا ہے۔ مثلاً سنکھیا ہی ہے کتنی تھوڑی چیز ہے۔ مگر اس کا تھوڑا سا کھا لینا بھی انسان کو ہلاک کر دیتا ہے اور کثرت سے اس قسم کی زہریلی دوائیں ہیں کہ تھوڑے اور پر جس قدر غصہ آتا ہے وہی کھاتے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ کھایا جائے تو بڑا خطرناک ہوتا ہے۔ پھر ایک دیا سلائی کتنی چھوٹی سی چیز ہے مگر تمام جنگل کو جلا دیتی ہے۔ اور شہروں کو خاک سیاہ کر سکتی ہے۔ پھر ہمارے لئے تو خدا تعالےٰ کی پیشگوئیاں اور بڑے بڑے وعدے بھی ہیں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مسیح دمشق کے مشرق کی طرف نازل ہوگا۔ تعبیر نامہ میں مشرق کی طرف جانا یا مشرق سے آنا ترقی کی علامت ہوتی ہے۔ اس سے یہ مطلب تھا کہ اسلام کی ترقی ہوگی یعنی روحانیت ان لوگوں سے نکل گئی ہوگی۔ وہ آ کر ان میں روحانیت پیدا کر دیں گے۔ اور پھر تلوار سے نہیں بلکہ دلائل سے فتح یاب ہوں گے۔ دراصل اس پیشگوئی کا مطلب یہی تھا مگر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظاہری الفاظ کے بھی پورا کرنے کی کوشش کی۔

پس صداقت کے مدعیوں کو ہمت و استقلال سے کام لینا چاہیئے۔ جب یہ وعدے ہیں کہ لوگ مان لیں گے۔ تو پھر ہمیں چاہیئے کہ اس پیشگوئی کے ظاہری اور باطنی لفظوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں جو یہاں ہیں اگر وہی اصلاح وارشاد کا کام پوری طرح سرانجام دیں۔ اور ہماری جماعت کا ہر فرد اس کوشش میں رہے کہ میں ایک آدمی کو سچا مسلمان بنا لونگا تو اس طرح جماعت بہت جلد دگنی ہو سکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ جس شخص نے شطرنج کی کھیل نکالی تھی وہ بادشاہ کے پاس اسے تحفۃً لے گیا۔ بادشاہ نے کہا کہ اسے لاکھ روپیہ دے دو۔ اس نے کہا حضور میں لاکھ نہیں لیتا۔ آپ شطرنج کے خانوں میں اس طرح روپیہ رکھیں کہ پہلے خانہ میں ایک روپیہ دوسرے میں دو تیسرے میں تین حتیٰ کہ یہ تمام خانے پُر ہو جائیں۔ بادشاہ نے کہا اس پاگل کو سمجھاؤ کہ اس طرح تمہیں نقصان ہوگا۔ خیر اس نے اس کی تجویز مان لی۔ اور خزانچی کو کہا کہ تم ہر خانہ میں پہلے سے دگنا رکھتے جاؤ۔ وہ رکھتا گیا رکھتے رکھتے اس روپیہ کی تعداد لاکھ سے بھی بڑھ گئی۔ خزانچی نے بادشاہ کو کہا کہ حضور خزانہ تو خالی ہو گیا ہے اور ابھی خانے پُر ہونے باقی رہتے ہیں۔ پس یہ بالکل صحیح بات ہے کہ اگر ایک احمدی اپنے ساتھ ایک آدمی لاتے۔ پھر جو آنے والا ہے وہ کسی اور کو لائے تو اس طرح ہزار سے دو ہزار۔ دو ہزار سے چار ہزار اسی طرح کروڑوں تک تعداد پہنچ سکتی ہے صرف اخلاص اور محبت کی ضرورت ہے۔ جب تک اخلاص نہ ہو کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ جس میں اخلاص ہوگا وہ خود بخود کوشش کرے گا۔ جب خدا تعالےٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ وہ لوگ کبھی ناکام و نامراد نہیں ہوں گے۔ تو تم کیونکر ناکام ہو سکتے ہو۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے مردوں، عورتوں اور بچوں اور بوڑھوں میں یہ جوش اور اخلاص پیدا کرے آمین۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت

ایک مخلص دوست کا خط

محترمہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

مورخہ ۴/۶/۶۵ کے اخبار الفضل میں خاکسار کی طرف سے ایک مختصر مضمون شائع ہوا تھا جس میں خاکسار نے جماعت کی لیڈی ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ وہ فضل عمر ہسپتال جو سلسلہ کا ایک مرکزی ادارہ ہے میں کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اس سلسلہ میں ابھی تک کسی احمدی لیڈی ڈاکٹر کو تو یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ اپنی خدمات پیش کرتیں مگر ایک دوست ملک محمد صدیق صاحب کا خط آیا ہے۔ جو درج ذیل کیا جاتا ہے۔ اس خط سے ان کے اخلاص اور جذبات کا اظہار ہوتا ہے جو قابل ستائش ہے۔ امید ہے کہ اللہ تعالےٰ کسی نہ کسی مخلص احمدی لیڈی ڈاکٹر کے دل میں تحریک فرمائے گا۔ کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے سلسلہ کے مرکزی ادارہ میں کام کرنے کے لئے اپنی خدمات پیش کرے وما توفیقنا الا باللہ (خاکسار مرزا منور احمد)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت حضرت صاحبزادہ صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

روزنامہ الفضل مورخہ ۴/۶/۶۵ میں آپ کی دردمندانہ گزارش کو پڑھا اور بہت دکھ ہوا اور کافی دیر تک روتا رہا۔ اور خدا تعالےٰ سے گڑگڑا کر دعا مانگی کہ اے میرے پیارے خدا جماعت احمدیہ کو صرف دنیاوی دولت کمانے میں مصروف نہ رکھنا۔ بلکہ دینی اور روحانی دولت کمانے میں ہر وقت مشغول رکھنا اور کمزوریوں کو ہر وقت معاف کرنا آمین۔ پیارے آقا کے پیارے فرزند میں آپ کے اس شعبہ میں کام نہیں آسکتا کیونکہ میں ایک Technical آدمی ہوں اور حال ہی میں مغربی جرمنی سے Training لے کر آیا ہوں۔ ویسے میں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اپنی زندگی حال ہی میں وقف کی ہے۔ میری اولاد نرینہ فی الحال نہیں ہے اور میری پانچ بچیاں ہیں۔ چنانچہ میں اپنی سب بچیوں کو خدا تعالےٰ کی خاطر سلسلہ کے واسطے وقف کرتا ہوں۔ میری بڑی لڑکی عزیزہ نعیمہ خالدہ جس کی ساڑھے آٹھ سال ہے جماعت چہارم میں پڑھتی ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل سے تمام سکول میں پڑھائی میں اعلیٰ کارکردگی میں ایک نمونہ ہے۔ چنانچہ اس دفعہ بھی اس کو تمام سکول میں سب سے اچھی لڑکی کا خطاب دیا گیا۔ اور سب سے زیادہ سکول میں انعام حاصل کئے ہیں۔ میں ان شاء اللہ اس کو ڈاکٹری کی اعلیٰ تعلیم دلواؤں گا۔ اور اللہ تبارک وتعالےٰ سے دعا کرتا ہوں کہ مولےٰ کریم میری بچیوں کو سلسلہ کی صحیح معنوں میں خدمت کرنے کی توفیق دے آمین

اس کے علاوہ میں احباب جماعت سے دردمندانہ نہایت ادب سے التجا کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کے بچے اور بچیاں ڈاکٹر ہیں وہ کیوں نہیں ان کو جماعت کے کاموں میں لگاتے اور ان سے سلسلہ کا کام نہیں لیتے۔ یاد رکھیں کہ دنیا صرف چار دن کا میلہ ہے ہمیشہ رہنے والی زندگی آخرت میں ہے۔

آخر میں آپ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ مجھے اور میری اولاد در اولاد کو قیامت تک سلسلہ کی صحیح معنوں میں خدمت کرنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین!! اور سلسلہ خلافت سے وابستہ رکھے آمین اور اللہ تعالےٰ وہ وقت جلد لائے کہ تمام دنیا میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز لہرا رہے ہوں۔ والسلام

آپ کا ادنیٰ خادم

ملک محمد صدیق محاسب جماعت احمدیہ واہ کینٹ

۷ جون ۱۹۶۵ء

تربیتِ اطفال

چند ضروری باتیں

(مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ ایس سی دارالصدر غربی ربوہ)

(قسط نمبر ۲)

اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اولاد سے متعلق خواہش کا اظہار ان جامع الفاظ میں فرمایا:۔

"وہ ہوں میرے کی طرح دین کے منادی"

دنیادار اور دیندار کے نصب العین کے اس فرق کے پیشِ نظر ان کی تربیتِ اولاد کی راہیں بھی مختلف ہوتی ہیں۔ ایک دین دار شخص اپنی اولاد کے لئے وہ ماحول اور وہ ذرائع پسند نہیں کرے گا جو کہ ایک دنیادار کے نزدیک نہایت موزوں ہو سکتے ہیں۔ ایک دنیادار تاجر یہ پسند کرے گا کہ اس کا بچہ تجارت سے متعلقہ داؤ پیچ میں ماہر ہو قطع نظر اس کے کہ ان میں سے بہت سی باتیں اخلاقی طور پر ناپسندیدہ ہوں۔ اسے تو اپنے بچے کو تجارت میں زیادہ سے زیادہ نفع کمانے اور نقصان سے ہر ممکن طریق سے بچنے کے لئے تیار کرنا ہے۔ اس کے برعکس ایک دیندار تاجر یہ چاہے گا کہ جب اس کے بچے کو یہ صورت درپیش ہو کہ وہ اخلاقی طور پر یا تقویٰ سے گری ہوئی بات کو اختیار کرے یا مالی نقصان برداشت کرے تو اسے مالی نقصان اخلاقی گراوٹ کے مقابلہ میں ہیچ نظر آئے۔ دنیادار کے مدِ نظر اولاد میں مال کمانے۔ اثر و رسوخ پیدا کرنے یا کوئی بڑا عہدہ حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ لیکن ایک دیندار شخص کے پیشِ نظر اپنی اولاد کو اعلیٰ با اخلاق اور تقویٰ شعار انسان بنانا ہے۔ اسی لئے ہم حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو اپنی اولاد کے لئے صلوٰۃ و زکوٰۃ کا حکم دیتے ہوئے سنتے ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کو ان کے آخری وقت میں اولاد سے اللہ تعالیٰ کے حضور کامل فرمانبرداری کا عہد لیتے ہوئے پاتے ہیں۔ حضرت لقمان علیہ السلام کی جانب سے اپنے بیٹے کے نام شرک سے بچنے۔ نیکی اختیار کرنے۔ بدی سے دور رہنے۔ انکساری اور تواضع اختیار کرنے کی وعظ و نصیحت کا ذکر پڑھتے ہیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہر روز یہ دعا مانگتے ہوئے دیکھتے ہیں:۔

"یہ سب (یعنی اولاد) دین کے خادم بنیں"

نبی کامل ہے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا سب سے بڑا کمال خُلق تھا جیسا کہ فرمایا

انک لعلیٰ خلق عظیم

(سورہ قلم ع ۱)

کہ تو نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

چونکہ آپ کی ذات ہمارے لئے اسوۂ حسنہ اور ماڈل ہے اس لئے ہمیں بھی اپنے کردار میں اخلاق کو ترقی دینا ہے اور اپنی اولاد کے اندر اسی جوہر کا پیدا کرنا تربیتِ اولاد کا نقطۂ مرکزی اور اصل غائت ہے۔

۳۔ خدائی انتباہ

افسوس کا مقام ہے کہ ہم میں سے بعض اپنی اولادوں کی اخلاقی تربیت کی طرف پوری توجہ نہیں دیتے اور اس رونگٹے کھڑے کر دینے والے اور دل ہلا دینے والے خدائی انتباہ سے نہیں ڈرتے کہ

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا وَّقُوْدُھَا النَّاسُ وَالْحِجَارَۃُ عَلَیْھَا مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعْصُوْنَ اللّٰہَ مَآ اَمَرَھُمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ۔

(تحریم ۷)

(اے مومنو! اپنے اہل کو بھی اور اپنی جانوں کو بھی دوزخ سے بچاؤ جس کا ایندھن خاص (قسم کے) لوگ (یعنی کافر ہوں گے) اور اسی طرح پتھر (جن سے بُت بنے) اس (یعنی دوزخ) پر ایسے ملائکہ مقرر ہیں جو (کسی کی منت سماجت سننے والے نہیں بلکہ اپنے فرض کے ادا کرنے میں) بڑے سخت ہیں اور (اللہ تعالیٰ) نے ان کو جو حکم دیا ہے اس کی وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔

اس میں مومنوں کو اپنے آپ اور اپنی اولادوں کو اس بڑے انجام سے بچانے کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے جس کی تلخی کا سامان خود ان سب کی ناکام روحیں بنتی ہیں۔ اور وہ ایسی شامتِ اعمال کی گرفت میں آئیں گے جو ٹالے نہ ٹالی جا سکے گی۔ اور تلافیٔ مافات کی کوئی صورت باقی نہ رہ چکی ہو گی۔ تو ان روحانی اور طبعی کچھ اس طور پر ہم رنگ واقع ہوتے ہیں کہ ایک کا دوسرے پر قیاس کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ آخرت کا عذاب تو الگ رہا اس دنیا میں ہی ہم دیکھتے ہیں کہ گندی تربیت کے نتیجہ میں بگڑی ہوئی اولاد خاندان کی تباہی کا باعث بنتی ہے اور وہی بچے جو کبھی "دولت کو نی دنیا میں سیرے نہیں بہتر" کے مصداق تھے والدین کے لئے ایک چلتا پھرتا عذاب بن جاتے ہیں اور بات یہانتک بگڑ چکی ہوتی ہے کہ کوئی تدبیر و ترکیب اس ردِ عمل سے چھٹکارا نہیں دلا سکتی۔ باقیات صالحات کا تو خیر ذکر ہی کیا ایسی اولاد تو دنیوی زندگی کی بھی متاع نہیں رہتی اور قرآنی آیت

انّ من ازواجکم واولادکم عدوًا لکم فاحذروھم (تغابن)

کے مطابق والدین کی دشمن قرار پاتی ہے (اے مومنو! تمہاری بیویوں اور اولادوں میں سے بعض ایسے ہیں جو تمہارے دشمن ہیں)

۴۔ دجالی فتنہ

کرۂ ارض پر انسان کی دینی اور اخلاقی حالت کا سب سے بڑا دشمن اس وقت دجال ہے جس کی ایک علامت قرآن مجید یہ بیان فرماتا ہے کہ

الَّذِیْنَ ضَلَّ سَعْیُھُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَھُمْ یَحْسَبُوْنَ اَنَّھُمْ یُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝

ترجمہ:۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی (تمام تر کوشش اس دنیوی زندگی میں ہی غائب ہو گئی اور (اس کے ساتھ) وہ (یہ بھی) سمجھتے ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں۔

دجال نے اپنے متبعین کو آخرت سے لاپرواہ کر کے گوشت پوست کی ایسی مشینیں بنا کے رکھ دیا ہے جو دن رات متاعِ دنیوی کمانے میں لگی ہوئی ہیں اور جن کے نزدیک کامیابی کی معراج نفسانی حظ اور دنیوی آرام و آسائش ہے۔ معاصی اور شہوات کا ایک سمندر موج میں ہے۔ دجالیت کے اس دیو کا سب سے بڑا ہتھیار اس کا تمدن ہے جو اب مغرب سے مشرق کی طرف سیل وار بڑھ رہا ہے۔ نوجوانی میں جب دنیوی جوش اُبھر رہے ہوتے ہیں یہ زرق برق تمدن جو حقیقی اخلاقی پابندیوں سے آزاد ہونے کی وجہ سے نفسِ امارہ کے لئے حظ کا باعث ہے طبائع کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ وہ غافل والدین جو صرف دنیوی تعلیم اور مغربی تمدن کو اختیار کر لینے پر تربیت کا نام دے لیتے ہیں خود اپنے بچوں کو اس تمدن کے ذریعہ سے دجالی دیو کی نذر کرتے ہیں۔ وہ بچوں کی صحیح اخلاقی تربیت سے صرف غافل ہی نہیں ہیں بلکہ انہیں مثبت طور پر غلط راہ پر لگاتے ہیں۔ جتنا یہ اس راہ پر آگے چلتے جاتے ہیں اسی قدر ہی اصل مقام سے دور ہوتے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دجال کے استیصال اور اس کی تاثیرات کو ختم کرنے آئے تھے اور انشاء اللہ آپ کی تضرعات اور تعلیم کی بدولت یہ ایک روز مٹیں گے لیکن تعجب ہے ان لوگوں پر جو اس بزرگ مسیح کے دامن سے وابستہ ہونے کے باوجود اپنی نسلوں کو اپنے ہاتھوں دجالی رنگ میں رنگین کر رہے ہیں۔ اندر ہی سے اُبھرنے والے جوشوں کو صحیح راہ پر لانے کے لئے تو بچوں کی اخلاقی تربیت کی تب بھی ضرورت ہوتی جبکہ گرد و پیش صحیح اسلامی ماحول ہوتا۔ لیکن جبکہ ماحول بھی نہایت گندہ اور خراب ہے تو ایسے میں تو تربیتِ اولاد سے متعلق بہت زیادہ کوشاں اور ساعی رہنے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم نے اسلامی تعلیم بچوں کی گھٹی میں نہ ڈال دی اور مسیحانہ تاثیرات سے ان کے سینہ و دل کو منور نہ کر دیا تو خطرہ ہے کہ وہ دجال کا شکار ہوں گی جس کا نتیجہ تباہی ہی تباہی ہے۔

(باقی)

۱۵۔ جون سے ۲۲۔ جون
ہفتہ اطفال

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال میں بیداری پیدا کرنے کے لئے ۱۵۔ جون سے ۲۲۔ جون تک ایک خاص ہفتہ منانے کا پروگرام بنایا گیا ہے۔

اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے اطفال کے علاوہ خدام انصار اور ممبرات لجنہ اماء اللہ کی طرف سے عملی ہمدردی کی ضرورت ہے۔

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے تجویز کردہ پروگرام کو کامیاب بنانے کی غرض سے اطفال الاحمدیہ کے مقامی کارکنان سے ہر رنگ میں تعاون فرمائیں۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دُعا

مکرم چوہدری عبدالعلیم خان صاحب انسپکٹر مال وقفِ جدید کی اہلیہ صاحبہ دیرینہ مریضہ ہیں اب زیادہ تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناظم مال وقفِ جدید)

وعدہ جات تحریک ۳۱۳ برائے تعمیر ہال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

خدام الاحمدیہ کے ہال کے لئے خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے تحریک کی تھی کہ جماعت کے ۳۱۳ احباب کم از کم ۳۱۳ روپے دے کر اس کار خیر میں حصہ لیں جو ان کے لئے بطور صدقہ جاریہ اور آئندہ آنے والی نسلوں کی دعاؤں کے حصول کا ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ کا بے حد احسان ہے کہ جماعت کے مخیر اور مخلص احباب نے اس طرف توجہ دی ہے۔ وعدہ جات کی تیسری قسط شائع کروائی جا رہی ہے۔ اس وقت تک ۴۹۱ وعدے موصول ہو چکے ہیں۔ اور ۱۳۴ وعدہ جات مزید درکار ہیں۔

قائدین اضلاع و مقامی سے درخواست ہے کہ وہ وعدہ جات کے حصول کے لئے منظم کوشش کریں تاجلد از جلد مطلوبہ تعداد مکمل ہو جائے۔ جماعت احمدیہ کے مخلص بلند ہمت نوجوانوں کے لئے یہ کام خدا کے فضل اور توفیق سے کچھ بھی مشکل نہیں ہونا چاہیئے۔

اگر کسی بھائی نے وعدہ بھجوایا ہو۔ لیکن شامل نہ ہو سکا ہو تو وہ اطلاع دیں۔

یہ بات خاص طور پر خوشکن ہے کہ اب تک اس تحریک میں حصہ لینے والے زیادہ تر کم مالی حیثیت کے لوگ ہیں۔ جنہوں نے غیر معمولی قربانی کر کے اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ جماعت کے دولتمند اور زیادہ استطاعت رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس میں حصہ لیں اور اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ فراخدلی سے حصہ لیں۔

اس فہرست میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کا وعدہ بھی شامل ہے خاکسار اپنی احمدی بہنوں سے گذارش کرتا ہے کہ وہ صدر صاحبہ لجنہ کے نیک نمونہ پر عمل کرتے ہوئے اس تحریک میں حصہ لیں یہ ہال اہلی کے بچوں کی دینی ترقی کے مرکز کے طور پر تعمیر کیا جا رہا ہے۔ آپ کو علم ہے کہ آجکل ہماری بہنیں مسجد ڈنمارک کے لئے قربانی دے رہی ہیں۔ اسلئے جو احمدی مستورات اس تحریک میں حصہ لینا چاہیں ان کے لئے یہ رعایت کی جا سکتی ہے کہ جب وہ مسجد ڈنمارک کا چندہ ادا کر چکیں تو اسکے بعد تعمیر دفتر و ہال خدام الاحمدیہ کا چندہ ادا کر دیں۔

میں ان سب احباب کا انتہائی ممنون ہوں جنہوں نے اس تحریک میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ ان کو اپنی بے پایاں برکتوں سے نوازے اور اس کے فضل کا سایہ ان کے سروں پر ہو۔

والسلام — مرزا رفیع احمد

		روپے
۹۸	مکرم غیور احمد صاحب مظفر گڑھ	۳۱۳/-
۹۹	" ڈاکٹر اقبال احمد خانصاحب	۳۱۳/-
۱۰۰	" رانا رشید احمد صاحب طارق علی پور مظفر گڑھ	۳۱۳/-
۱۰۱	" ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب منٹگمری شہر	۳۱۳/-
۱۰۲	مجلس خدام الاحمدیہ گجرات شہر	۳۱۳/-
۱۰۳	مکرم مبارک احمد صاحب ہاشمی گلگت	۳۱۳/-
۱۰۴	" مشتاق احمد صاحب قائد مجلس ماموں کانجن ضلع لائل پور	۳۱۳/-
۱۰۵	" مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب بادشاہ چک ۲۷۶ گھو گھو وال ضلع لائلپور	۳۱۳/-
۱۰۶	مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ	۳۱۳/-
۱۰۷	مکرم چوہدری شریف احمد صاحب قائد مجلس گوجرہ	۳۱۳/-
۱۰۸	" عبد الحمید صاحب سیٹھی پشاور	۳۱۳/-
۱۰۹	مجلس خدام الاحمدیہ چک منگلا	۳۱۳/-
۱۱۰	مکرم قریشی احمد شفیع صاحب میانوالی شہر	۳۱۳/-
۱۱۱	مکرم ملک نصر اللہ خانصاحب از طرف والد صاحب حسن محمد خانصاحب گوجرانوالہ	۳۱۳/-
۱۱۲	" عبید اللہ صاحب چک منگلا	۳۱۳/-
۱۱۳	" چوہدری محمد طفیل صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کھڑیانوالہ	۳۱۳/-
۱۱۴	" بشیر احمد صاحب شاہد ربوہ	۳۱۳/-
۱۱۵	" چوہدری غلام رسول صاحب چک ۲۶ ج سرگودھا	۳۱۳/-
۱۱۶	" شیخ عبد الواحد صاحب گوجرخان	۳۱۳/-
۱۱۷	" کمانڈر محمد سلیم صاحب ڈکنیٹ ضلع راولپنڈی	۳۱۳/-
۱۱۸	" پیر انوار الدین صاحب راولپنڈی	۳۱۳/-
۱۱۹	" وجاہت حسین صاحب "	۳۱۳/-
۱۲۰	" اشفاق احمد صاحب "	۳۱۳/-
۱۲۱	" میجر منصور احمد صاحب سیالکوٹ	۳۱۳/-
۱۲۲	" ابو رشید صاحب "	۳۱۳/-
۱۲۳	" چوہدری محمد افضل صاحب سانگلہ ہل	۳۱۳/-
۱۲۴	مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب بھٹہ از طرف والد صاحب مرحوم شاہدرہ	۳۱۳/-
۱۲۵	" حاجی ماسٹر غلام محمد صاحب	۳۱۳/-
۱۲۶	" سردار غلام احمد مصطفےٰ صاحب صدر جماعت احمدیہ کماس	۳۱۳/-
۱۲۷	" بشیر احمد صاحب صراف وشکہ	۳۱۳/-
۱۲۸	" میاں مبارک علی صاحب لاہور	۳۱۳/-
۱۲۹	محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ	۳۱۳/-
۱۳۰	مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب چک ۸۴ ج ب سرشمیر روڈ ضلع لائل پور	۳۱۳/-
۱۳۱	" میاں عبد العزیز صاحب چک ۲۷۶ ج ب گوگھو وال ضلع لائل پور	۳۱۳/-

(باقی)

پاکستان ویسٹرن ریلوے لاہور ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر لاہور کو مندرجہ ذیل زون ورکس کے لئے ۲۴ جون ۱۹۶۵ء کے ۱۲ بجے دوپہر تک پیش ریلوے ٹنڈر مطلوب ہیں جو پی ڈبلیو ریلوے کے نظر ثانی شدہ شیڈول آف ریٹس پر مبنی ہوں گے۔ ٹنڈر مورخہ ۲۴ جون ۱۹۶۵ء کو ۱۲ بجے دوپہر ایسے ٹنڈر دہندگان کے سامنے جو موجود ہونا چاہیں گے کھول لیا جائے گا۔

نمبر شمار	کام	لاگت کا تخمینہ	زر امانت
	ڈویژنل انجینئر ۲ لاہور کا سیکشن		
	اسسٹنٹ انجینئر ملک وزیر آباد کی حدود کار		
(A)	**آئی او ڈبلیو وزیر آباد**		
(۱)	۱۹۶۵-۶۶ کے دوران میں آئی او ڈبلیو وزیر آباد کے سیکشن میں زون ۵ کے کام۔ لالہ موسیٰ (خارج) تا راہوالی (شامل)	روپے ۱۵۰،۰۰۰/-	روپے ۳۰۰۰/-
(۲)	۱۹۶۵-۶۶ کے دوران میں آئی او ڈبلیو وزیر آباد کے سیکشن میں زون ۵ کے کام راہوالی (خارج) تا شاہدرہ (خارج)	روپے ۱۵۰،۰۰۰/-	روپے ۳۰۰۰/-
B	**آئی او ڈبلیو سیالکوٹ**		
(۱)	۱۹۶۵-۶۶ کے دوران میں آئی او ڈبلیو سیالکوٹ کے سیکشن میں زون نمبر ۱ کے کام پسرور (شامل) تا وزیر آباد (خارج)	روپے ۱۵۰،۰۰۰/-	روپے ۳۰۰۰/-
(۲)	۱۹۶۵-۶۶ کے دوران میں آئی او ڈبلیو سیالکوٹ کے سیکشن میں زون ۲ کے کام پسرور (خارج) تا چک امرو (شامل)	روپے ۱۵۰،۰۰۰/-	روپے ۳۰۰۰/-

۱۔ مفصل قواعد و ضوابط، شیڈول آف ریٹس دفتر ہذا کی ورکس اکاؤنٹس سیکشن میں ملاحظہ کر سکتے ہیں۔

۲۔ ٹھیکیدار جملہ لیبر اور میٹریل کے لئے ریٹ پیش کریں اور ٹنڈر دینے سے پہلے مقام کار کا ملاحظہ کر کے کام کی اصل صورت حال سے متعلق اپنا اطمینان کر لیں۔

۳۔ جن ٹھیکیداروں کے نام اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں انہیں ٹنڈروں کی دستاویز کے اجراء کے لئے زیادہ سے زیادہ ۲۱ جون ۱۹۶۵ء تک ڈویژنل انجینئر ۲ لاہور کے سامنے اپنے کاغذات حیثیت پیش کرنے ہوں گے۔

۴۔ زر امانت کی رقم یا تو بصورت نقد ہونی چاہیئے یا بنکرز گارنٹی بانڈ کی صورت میں جو مقررہ فارم پر پر کیا گیا ہو۔ جس کا نمونہ ڈویژنل آفس کی ورکس اکاؤنٹس سیکشن میں دیکھ سکتے ہیں۔ سرکاری سیکیورٹیاں (سٹاک سرٹیفکیٹ، بیئرر بانڈ، پرامیسری نوٹ، اور کیش سرٹیفکیٹ وغیرہ) اور بنک ڈیپازٹ رسیدیں قبول نہیں کی جائیں گی

۵۔ ریلوے انتظامیہ اسبات کی پابند نہیں کہ قلیل ترین ٹنڈر یا کسی بھی ٹنڈر کو ضرور منظور کرے اور بغیر وجہ بتلائے ٹنڈر مسترد کر سکتی ہے

ایم۔ وائی۔ عارف پی آر ایس ای

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی۔ ڈبلیو ریلوے لاہور

INF(L) 1343

ہمدرد نسوال (اٹھارہ کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

اعلان برائے داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

امسال جامعہ نصرت برائے خواتین میں گیارھویں کلاس آرٹس کا داخلہ ۲۷ جون سے شروع ہوگا اور صرف پانچ روز تک جاری رہے گا۔ تمام درخواستیں مجوزہ فارم پر مع کریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۲۷ جون ۱۹۶۵ء تک دفتر جامعہ نصرت میں پہنچ جانی چاہئیں۔ فارم داخلہ پراسپکٹس کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

انٹرویو روزانہ صبح ۷ بجے سے دس بجے تک ہوا کرے گا۔

جامعہ نصرت برائے خواتین واحد تعلیمی ادارہ ہے جہاں طالبات کو صحیح رنگ میں اسلامی ماحول میسر آتا ہے۔ یہاں دینیات کی تعلیم لازمی ہے اور پردے کا نہایت تسلی بخش انتظام ہے۔ طالبات انتہائی پرسکون اور پاکیزہ ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ سادگی کی اہمیت کے پیش نظر طالبات کے لئے سفید سوتی یونیفارم لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ہمارا یہ دعوےٰ ہے کہ ہمارا کالج روز بدلتے فیشن کی اتباع اور بے جا مغربی تقلید سے پاک ہے اور نہایت خلوص اور محنت سے پڑھائی کی طرف پوری توجہ دی جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بفضل ایزدی کالج کے نتائج نہایت شاندار رہے ہیں۔ گذشتہ برس میں مس قانتہ شاہدہ بی اے کے امتحان میں یونیورسٹی کی تمام طالبات میں اول قرار پائیں اسی طرح انٹرمیڈیٹ (آرٹس) کے نتائج ۹۴ فیصد رہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا احسان عظیم ہے کہ جامعہ نصرت نے نہایت قلیل عرصہ میں حیرت انگیز ترقی حاصل کی ہے۔

گذشتہ سال بورڈ اور یونیورسٹی کے وائی بال کے میچوں میں جامعہ نصرت کی طالبات نے چیمپین شپ حاصل کر کے دونوں ٹرافیاں حاصل کیں۔ جامعہ نصرت کے ہوسٹل کی عمارت میں بھی مزید توسیع ہوئی ہے۔ ایک بڑے کمرہ طعام اور تین چھوٹے کمروں کا اضافہ ہوا ہے۔ ہوسٹل کالج کیمپاؤنڈ ہی میں واقع ہے ہر کمرے میں برقی مسقفی پنکھے لگے ہوئے ہیں پانی اور بجلی کا بہترین انتظام ہے — بورڈرز کی تعلیم کے علاوہ ان کی تربیت پر خاص زور دیا جاتا ہے اور ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے کہ وہ حقیقی اسلام کی تعلیم سے روشناس ہوں اور اپنی زندگی اسلامی رنگ میں گذاریں۔ نمازیں باجماعت پڑھنے کا انتظام ہے رمضان شریف میں سحری اور افطاری کا بہترین بندوبست ہے اور رمضان کے مہینے میں ہر روز طالبات کو مسجد مبارک میں درس قرآن مجید سے استفادہ کے لئے لے جایا جاتا ہے۔ سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ کالج میں مقیم سات ممبرز بھی بورڈرز کی تعلیم و تربیت کا خاص خیال رکھتی ہیں — مندرجہ بالا امتیازی خصوصیات کے علاوہ جامعہ نصرت کی فیس اور ہوسٹل کا خرچ بھی مغربی پاکستان کے تمام کالجوں کی نسبت بہت کم ہے۔ امید ہے کہ احباب جماعت اپنی بچیوں کی بہتری اور اچھی تعلیم و تربیت کی خاطر انہیں یہاں بھجوا کر اپنے کالج کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

اسلام آباد

کے سیکٹر ۴/۷-ایچ میں گورنمنٹ نے ہمیں محدود تعداد میں ہیں پلاٹ الاٹ کئے ہیں۔ ۱۳۸ مربع گز پر تین کمروں کے مکانات معہ دیگر ضروریات کے آسان اقساط پر حاصل کرنے کے خواہشمند حضرات فوری لکھیں یا ملیں

الحبیب ہاؤسنگ کارپوریشن رجسٹرڈ نمبر ۳۰ پہلی منزل اورنگ زیب مارکیٹ بندر روڈ بالمقابل (ریڈیو پاکستان) کراچی

افروڈور

جرمنی کی ایک نادر دوائی

ذہنی پریشانی ★ کام کرنے کو جی نہ چاہنا ★ ذہنی کھچاؤ

چڑچڑاپن ★ جلد غصہ آجانا ★ ذہنی انتشار

جلد تھک جانا ★ بے حد کمزوری ★ مردانہ بانجھ پن

کیلئے

جرمنی کی بنی افروڈور گولیاں بے حد مفید ہیں استعمال کے ایک ہفتہ بعد آپ اپنے اندر ایک غیر معمولی طاقت اور تندرستی کا احساس پائینگے

۵۰ گولیوں کی قیمت علاوہ محصول ڈاک ۱۵/- روپے

شفا میڈیکو۔ سوداگران انگریزی دوایات

چوک میو ہسپتال لاہور فون ۶۳۶۹۳ / ۳۲۱۱

ٹنڈر نوٹس

سربمہر ٹنڈرز برائے سپلائی اشیاء از یکم جولائی ۱۹۶۵ء تا ۳۰ جون ۱۹۶۶ء برائے گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال سرگودھا۔ برائے گروپ ۱ تا گروپ نمبر ۳۲ دیانتدار اور اچھی حیثیت والے ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں

سپلائی فارم کی تین کاپیاں۔ کارین مکھکر تیار کر کے بھیجی جاویں۔ ٹنڈر فارم بقیمت تین روپے فی کاپی دفتر زیر دستخطی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ ٹنڈرز از مورخہ ۲۱-۶-۶۵ بعد دوپہر ڈیڑھ بجے تک میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال سرگودھا کو پہنچ جانے چاہئیں اور یہ ٹنڈر مورخہ ۲۴-۶-۶۵ بوقت ۹ بجے صبح دفتر ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز سرگودھا ریجن ملتان۔ ٹنڈر دہندگان یا ان کے نمائندوں کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو کہ اپنے خرچ پر آسکتے ہیں۔

دیگر۔ تفصیلات وغیرہ ٹنڈروں کے متعلق دفتر زیر دستخطی اوقات کار میں دریافت کی جا سکتی ہیں۔

کیپٹن ڈاکٹر دین محمد درانی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال سرگودھا

پاکستان ویسٹرن ریلوے

اہم اعلان

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے مشتہرہ ٹنڈر نمبر P ۵/۸۰/۱-۶۵ برائے فراہمی ۳۰۰ ٹن بلیو مائیٹ کلے پاؤڈر (جو ۱۷ جون ۱۹۶۵ء کو کھلنے ہیں) کے ضمن میں۔ مذکورہ بالا مضمون کے مشتہرہ ٹنڈر کے کالم ۳ میں مطبوعہ نوٹ ۱ اور ۲ کی تصحیح کر لی جائے

یہ نوٹ پہلے اس طرح چھپے ہیں:۔

(۱) نمونے ٹھیک طور پر لیبل لگا کر اور سربمہر کر کے اپنے کوٹیشنوں کے ساتھ پیش کریں۔

(۲) ٹنڈر دہندگان صرف امپورٹ کئے ہوئے سامان کی کوٹیشنیں بھیجیں،

اب ان کی جگہ یہ عبارت پڑھی جائے — "جو فرمیں مذکورہ بالا سپیسی فیکشن کی توثیق نہ کر سکتی ہوں انہیں ایک طرح سے لیبل اور سیل کیا ہوا سمپل اپنی پیش کش کیساتھ بھیجنا ہوگا" تمام دیگر قواعد و ضوابط حسب سابق ہونگے

اے حمید پی، آر، ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے لاہور

IMFL 1353

تریاق الطرا — علاج الطرا کیلئے مکمل کورس پندرہ روپے

نور نظر — اولاد نرینہ کیلئے مکمل کورس پندرہ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام: تمام علمی و دینی امور کے بارے میں حضرت اقدس علیہ السلام کی تعلیم کے یک جائی مطالعہ کے لئے حضور اقدس علیہ السلام کی نمائندہ تحریرات و ملفوظات کا انتخاب ضخامت ۱۳۲۰ صفحات قیمت ۲۰ روپے ملنے کا پتہ: جمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ ربوہ

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار۔ کیل۔ پڑتل۔ چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے

ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون ۶۲۶۱۸ ★ سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروز پور روڈ لاہور ★ لائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور فون ۳۸۰۸

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا محمد افضل عمر ۱۷ سال قدہ فٹ ۸ انچ۔ رنگ سانولا چہرہ گول ٹھوڑی باریک آنکھیں موٹی اوپر کے دانت قدرے اونچے دونوں گھٹنوں پر جڑ دار پھوڑے کے نشان۔ عرصہ دو ماہ سے لاپتہ ہے۔ اگر عزیز محمد افضل خود یہ اعلان پڑھے تو بہت جلد گھر پہنچ جائے اس کی والدہ اس کی جدائی کی وجہ سے سخت پریشان ہیں اور بیمار ہو گئی ہیں۔ جو صاحب عزیز کو گھر پہنچائیں گے ان کی خدمت میں سفر خرچ کے علاوہ مبلغ ۲۵/- روپے بطور انعام پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار محمد فاضل لائیو سٹاک فارم
کوٹ امیر شاہ معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب
ربوہ ضلع جھنگ

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ
کے
نئے ماڈل کے چولہے

بلحاظ اپنی خوبصورتی، مضبوطی، تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر ڈیلر سے طلب کریں،

گوجرانوالہ ٹاؤن کے احباب الفضل کا تازہ پرچہ مکرم بشیر احمد صاحب صحرائی نیوز ایجنٹ ریل بازار گوجرانوالہ ٹاؤن سے حاصل کریں،

گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ لینے والے طلباء

جو طلباء امسال گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول میں داخلہ لے رہے ہیں خاکسار کو اپنا نام ولدیت تعلیم اور مکمل پتہ سے آگاہ کر دیں تاکہ ان کو سکول میں آنے پر ابتدائی تکالیف سے محفوظ رکھا جا سکے۔ نیز یہاں پر داخلہ لینے کے لئے کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن (لازمی مضامین کے علاوہ ڈرائنگ۔ سائنس اور ریاضی) کے ساتھ ہونا لازمی شرط ہے۔ داخلہ اخراجات اور رہائش کے متعلق مزید مفصل معلومات حاصل کرنے کے لئے خاکسار کو اس پتہ پر خط لکھیں۔ محمد افضل طاہر محلہ دار النصر غربی ربوہ سکول کھلنے پر خاکسار کا پتہ درج ذیل ہوگا۔

محمد افضل رولنمبر ۳۲۴ گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول۔

دو کروڑ روپیہ
سے بھرپور ڈرم

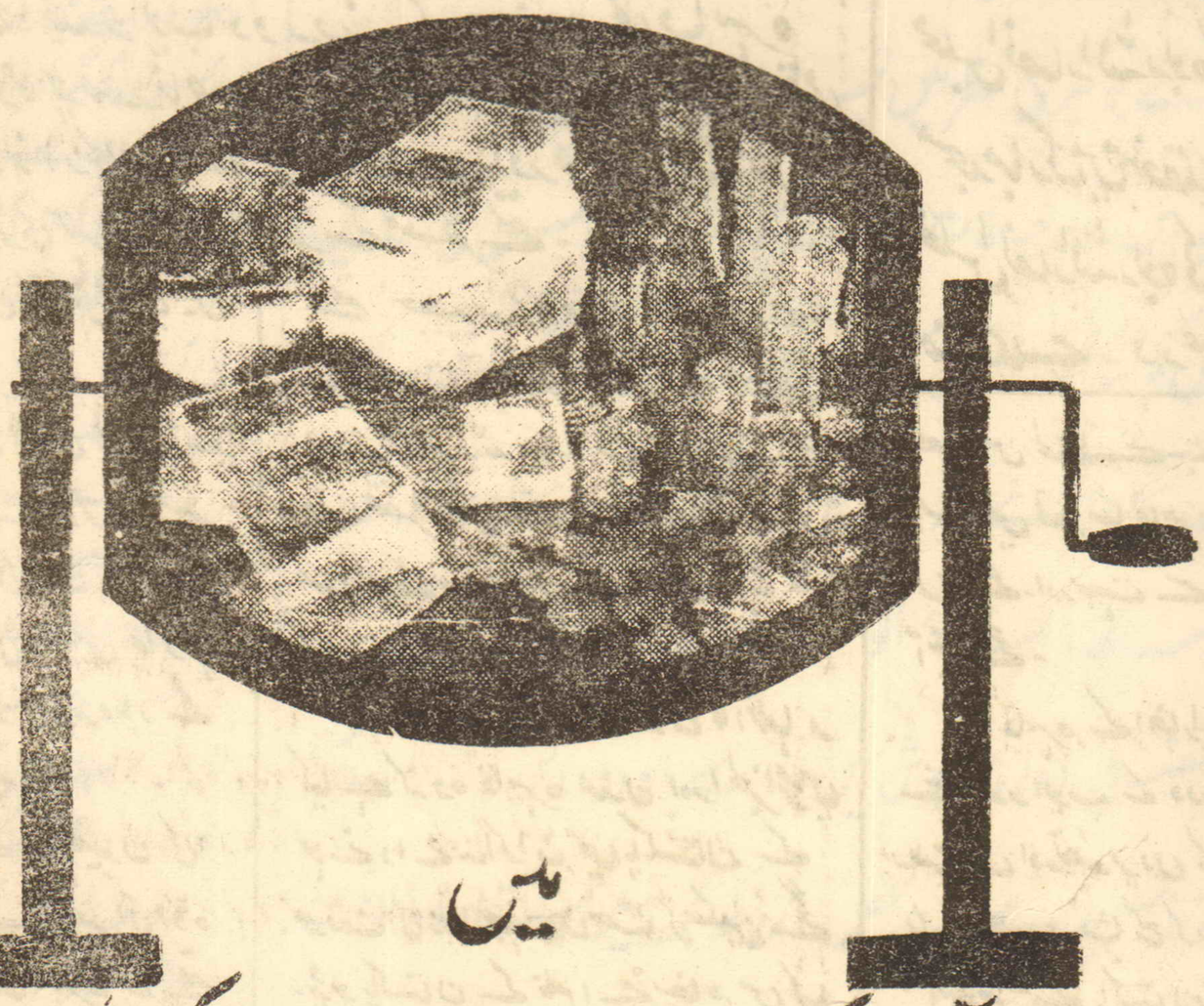

میں
آپ بھی حصہ دار بن سکتے ہیں

اس بھرپور ڈرم میں حصہ دار ہونے کے لئے بلا تاخیر انعامی بونڈ خریدیئے۔ دس روپے کے انعامی بونڈوں کے ہر سلسلہ پر ہر تیسرے مہینے 50,000 روپے کے گرانقدر انعامات جیتنے کے 136 مواقع ملتے ہیں۔ پہلا انعام 70,000 روپے ہے

تمام فروخت شدہ بونڈ ہر قرعہ اندازی میں شامل کئے جاتے ہیں

15 جولائی کی قرعہ اندازی کیلئے 15 جون سے پہلے بونڈ خریدیئے

انعامی بونڈ

تمام منظور شدہ ایجنٹوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں

ہوالشافی

اٹھرا کا کامیاب علاج
تریاق نسواں

ان گولیوں سے اولاد بھی نرینہ ہوتی ہے

مکمل کورس -/۱۵ روپے

نیز عورتوں کی پوشیدہ امراض کا تسلی بخش علاج کم از کم خرچ پر کروانے کے لئے ہم سے خط و کتابت کریں۔

احمدیہ دواخانہ
متصل ٹی آئی پرائمری سکول۔ ربوہ

نئے مرکزی بجٹ میں پونے دو ارب روپے کی بچت

سوتی کپڑے سوت سگرٹ اور مٹی کے تیل پر ٹیکس بڑھا دیا گیا

خشک دودھ، کریم اور زرعی مشینری پر ڈیوٹی ختم، صابن اور مٹی کے تیل کے چولہوں پر بکری ٹیکس اڑا دیا گیا

کراچی ۱۵ جون۔ وزیر خزانہ نے آئندہ مالی سال کا فاضل بجٹ پیش کر دیا۔ اس میں چار ارب تہتر کروڑ اڑسٹھ لاکھ روپے کی آمدنی اور دو ارب اٹھانوے کروڑ ۳۶ لاکھ کا خرچ دکھایا گیا ہے۔ اس طرح ایک ارب پچھتر کروڑ ۳۲ لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی ہے۔ مرکزی ٹیکسوں میں صوبوں کو ان کے حصے کے طور پر ایک ارب اٹھارہ کروڑ روپے ادا کئے جائیں گے۔ اس طرح محاصل سے ہونے والی آمدنی کی مد میں آئندہ سال ستاون کروڑ ۳۲ لاکھ روپے کی خالص بچت ہو گی۔

نئے بجٹ میں بعض اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی اور ایکسائز بڑھا دیا گیا ہے۔ چار اعلیٰ قسم کے سگرٹوں پر سر چارج ۲۵ فیصدی سے بڑھا کر چالیس فیصدی کر دیا گیا ہے پانچویں اعلیٰ قسم کے سگرٹوں پر بھی بیس فیصدی سر چارج لگایا جا رہا ہے۔ لیکن ایسے سگرٹ کی شرح پر جن کا دس کا پیکٹ بیس پیسے تک ملتا ہے کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مٹی کے تیل پر مرکزی ایکسائز ڈیوٹی سولہ پیسے سے بڑھا کر ۳۰ پیسے فی گیلن کر دی جائے گی۔ برقی کھڈیوں (پاور لومز) کے کارخانوں کو جن میں سے چار سے زیادہ کھڈیاں نہ ہوں جو رعایت دی گئی تھی۔ ختم کر دی گئی ہے۔ اب انہیں ہر کھڈی پر پچھتر روپے ماہانہ ادا کرنا ہو گا۔ بڑھیا قسم کے (سپر فائن) کپڑے پر ڈیوٹی ۳۱ پیسے فی مربع گز سے بڑھا کر ۵۰ پیسے فی مربع گز کر دی جائے گی۔

مزدوری کھاتہ پر ایکسائز ڈیوٹی کی رعایت ختم کر دی جائے گی۔ مشینی تیل پر کسٹم ڈیوٹی ۱۹ پیسے فی گیلن کے بجائے ۵۰ پیسے فی گیلن ہو گی۔ بجلی کے ٹیوبوں پر ڈیوٹی تیس فیصدی سے بڑھا کر ۵۰ فیصدی کر دی گئی ہے۔ اسی اور اس سے زیادہ کاؤنٹ کے سوت پر ڈیوٹی بڑھا کر ساڑھے سترہ فیصد کر دی جائے گی۔ موٹر گاڑیوں پر۔ اسٹیشن ویگنوں اور ماٹکرو (چھوٹی) بسوں وغیرہ پر ڈیوٹی تیس فیصدی سے بڑھا کر پچاس فیصدی کر دی گئی ہے۔

پٹ سن کی مصنوعات پر بھی ڈیوٹی بڑھائی جا رہی ہے۔ ٹاٹ پر ڈیوٹی کی شرح ستر روپے فی ٹن سے بڑھا کر دو سو روپے فی ٹن اور دوسری مصنوعات پر بڑھا کر سوا سو روپے فی ٹن کر دی گئی ہے

ایسی کمپنیوں کے جنہیں ٹیکس میں رعایت حاصل تھی بونس کے حصص پر منافع کی طرح ٹیکس لیا جائے گا۔

مرکزی ایکسائز ڈیوٹیوں پر پندرہ کروڑ چالیس لاکھ روپے کل آمدنی ہو گی۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کو انکم ٹیکس اور دوسرے ٹیکسوں کے دس کروڑ روپے کے بقایاجات وصول ہونے کی توقع ہے۔ محاصل سے مجموعی آمدنی ۲۹ کروڑ ستر لاکھ روپے ہو گی۔

اسکولوں، ہسپتالوں، اور دوسرے تسلیم شدہ خیراتی اداروں کو دیئے جانے والے عطیات اور رقوم کو ٹیکس سے مستثنیٰ کرنے کی حد دس فیصدی سے بڑھا کر بیس فیصدی کی جا رہی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ مالدار لوگ زیادہ فیاضی سے ایسے اداروں کو عطیات دے سکیں اس کے علاوہ تسلیم شدہ مذہبی اداروں کو جو عطیات دیئے جائیں گے ان کے لئے بھی یہ رعایت دی جائے گی

آئندہ مالی سال کے بجٹ میں چار اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی ختم کر دی گئی ہے ان میں دودھ کریم اور زراعتی مشینری شامل ہے۔ جس پر پانچ فیصد ڈیوٹی لی جاتی تھی۔ متوسط طبقے کو مراعات دینے کے لئے برف۔ دیسی صابن مٹی کے تیل کے چولہے۔ پریشر سٹوز، محفوظ یا ڈبوں میں بند پھلوں اور سبزیوں، تسموں سیپ اور سیپ کے بٹنوں پر سیلز ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے۔

قاہرہ میں صدر ایوب کا تاریخی استقبال

قاہرہ ۱۵ جون۔ صدر ایوب دو روزہ دورہ پر کل قاہرہ پہنچ گئے۔ ہوائی اڈہ پر صدر ناصر، وزیر اعظم کابینہ کے وزراء قومی اسمبلی کے سپیکر، ممتاز ارکان، سفارتی نمائندے اور فوجوں کے سربراہ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل مہمان عزیز کے منتظر تھے۔

صدر ایوب توپوں کی گھن گرج میں اپنے طیارے سے باہر آئے اور سب سے پہلے صدر ناصر نے انہیں خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد دوسرے لوگوں سے ان کا تعارف کرایا۔ اس وقت بینڈ دونوں ملکوں کے قومی ترانوں کی دھنیں بجا رہے تھے اور فضا پاک مصر دوستی زندہ باد کے نعروں سے گونج رہی تھی۔

صدر اور ان کے ساتھیوں کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے ہوائی اڈہ کے چاروں طرف ہزاروں مصری جمع تھے صدر جب ان کے قریب پہنچے تو انہوں نے ہاتھ ہلا ہلا کر پرجوش خیر مقدمی تالیوں کا جواب دیا۔ ہوائی اڈہ سے قصر قبہ تک آٹھ میل کا راستہ جہاں سے صدر ایوب نے گزرنا تھا دلہن کی طرح سجا ہوا تھا دونوں ملکوں کے پرچم جگہ جگہ لہرا رہے تھے اور لوگ بھاری تعداد میں دورویہ کھڑے تھے۔ جب صدر کا قافلہ ان کے قریب سے گزرتا تو صدر ایوب زندہ باد اور صدر ناصر زندہ باد کے نعروں سے فضا تھرا اٹھتی۔ قصر قبہ کو بھی جس میں صدر ایوب قیام کریں گے اچھی طرح سجایا گیا ہے۔

صدر ایوب نے اس توقع کا اظہار کیا ہے کہ وہ قاہرہ لندن اور الجزائر میں ہونے والے مذاکرات میں پاکستان کے موقف کی زیادہ بہتر وضاحت کر سکیں گے ریڈیو پاکستان کے نامہ نگار نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قاہرہ میں صدر ناصر سے بات چیت افریشیائی کانفرنس اور دولت مشترکہ کانفرنس پاکستان کے لئے بے حد اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں صدر ناصر سے اپنی ملاقات کا منتظر ہوں اور ان سے الجزائر کانفرنس کے بارے میں میری بڑی اہم بات چیت ہو گی۔ الجزائر کانفرنس بھی اس لحاظ سے بے حد اہم ہے کہ اس میں تقریباً تمام افریشیائی رہنما شرکت کریں گے۔ اور بہت سے اہم امور زیر بحث آئیں گے۔

قاہرہ کے اخبارات گزشتہ چند دن سے صدر ایوب کے دورہ کی خبریں جلی سرخیوں اور تصویروں کے ساتھ بڑے نمایاں طور پر شائع کر رہے ہیں ممتاز اخبار "الیوم" نے پاکستان کی خارجہ پالیسی کی بے حد تعریف کی ہے۔ اس نے صدر ایوب کے بارے میں اپنے سیاسی کالم میں لکھا ہے کہ سیاسی مبصرین صدر ناصر اور صدر ایوب کے دورہ کے نتائج کا بے چینی سے انتظار کر رہے ہیں اخبار نے لکھا ہے کہ صدر ایوب کی خارجہ پالیسی کا مقصد تمام قوموں سے دوستانہ تعلقات قائم کرنا ہے۔ پاکستان مساوات کے اسلامی اصولوں کا علمبردار ہے اور اسی وجہ سے تمام قوموں کی حق خود ارادیت کا حامی ہے پاکستان اپنے ہمسایوں سے دوستی کا خواہشمند ہے اور چین، ایران، برما سے حد بندی کے سمجھوتے اس کی پرامن پالیسی کے مظہر ہیں۔ نیپال، سیلون اور افغانستان سے اس کے تعلقات دوستانہ ہیں۔ اور روس سے بھی اس کے تعلقات میں نمایاں بہتری ہوئی ہے۔ صدر ایوب کی قیادت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اس کے دور حکومت میں زبردست اقتصادی ترقی ہوئی ہے۔ اور وہ ایسے شخص ہیں جن کے ہاتھ میں پاکستان کا مستقبل ہے۔

انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام

۱۷ جون بروز جمعرات ۴½ بجے شام مجلس انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام مسجد مبارک میں منعقد ہو گا تمام اراکین مجلس انصار اللہ ربوہ کی حاضری اس میں ضروری ہے۔ (زعیم اعلیٰ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴